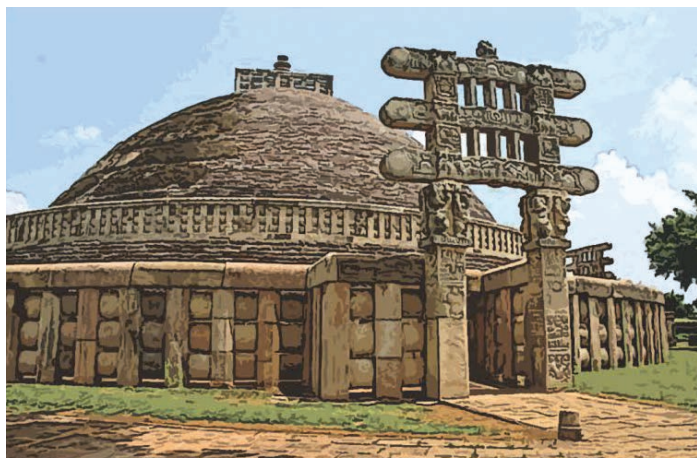


تاریخ اور شہریت

چھٹی جماعت



پہلا ایڈیشن: ۲۰۱۶ء

© مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ لپتک نرمتی و ابھیاس کرم سنشو دھن منڈل، پونہ-۲۰۰۱۱۳

اس کتاب کے جملہ حقوق مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ لپتک نرمتی و ابھیاس کرم سنشو دھن منڈل، پونہ کے حق میں محفوظ ہیں۔ کتاب کا کوئی بھی حصہ ڈائریکٹر، مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ لپتک نرمتی و ابھیاس کرم سنشو دھن منڈل کی تحریری اجازت کے بغیر شائع نہیں کیا جاسکتا۔

مضمون تارنخ کمیٹی:

- ڈاکٹر سدانند مورے، صدر
- شری موہن شیڈے، رکن
- شری پانڈورنگ بلکوڑے، رکن
- شری پرشانت سرڈوکر، رکن
- ایڈووکیٹ و کرم ایڈ کے، رکن
- شری موگل جادھو، رکن - سکریٹری
- ڈاکٹر ابھی رام دکشت، رکن

مضمون شہریت کمیٹی:

- ڈاکٹر شری کانت پراچنے، صدر
- پروفیسر سادھنا کلکرنی، رکن
- ڈاکٹر موہن کاشیکر، رکن
- شری وجینتا تھاکرے، رکن
- شری موگل جادھو، رکن - سکریٹری

مراٹھی مصنف:

ڈاکٹر شیشا نگنا آترے، پروفیسر سادھنا کلکرنی

مترجمین:

- جناب محمد حسن فاروقی
- جناب مشتاق بونجر

اسٹڈی گروپ - تارنخ اور شہریت:

- شری رابل پرہو
- شری نخے وزریکر
- شری سہاش راٹھوڑ
- شریمتی سینتادلوی
- پروفیسر شیوانی لیے
- شری بھاؤ صاحب امانے
- ڈاکٹر ناگنا تھاکرے
- شری سدانند ڈوگرے
- شری رویندر پائل
- شری وکرم اڑسول
- شریمتی روپالی گرکر
- شری میتی بیناکشی اُپادھیائے
- شریمتی کانچن کینکر
- شریمتی شیو کنیا پٹوے
- ڈاکٹر انیل سنگارے
- ڈاکٹر راؤ صاحب شیلکے
- شری مریبا چندن شیوے
- شری سنتوش شندے
- ڈاکٹر تیش چاپلے
- شری وشال کلکرنی
- شری شیکھر پائل
- شری نخے مہتا
- شری رام داس ٹھاکر

Co-ordinator (Urdu):

Khan Navedul Haque Inamul Haque,
Special Officer for Urdu,
M.S. Bureau of Textbooks, Balbharati

Urdu D.T.P. & Layout:

Yusra Graphics,
305, Somwar Peth, Pune-11.

Cover & Designing :

Prof. Dilip Kadam, Shri Ravindra Mokate

Cartographer :

Shri Ravikiran Jadhav

Publisher

Shri Vivek Uttam Gosavi
Controller,
M.S. Bureau of Textbook
Production,
Prabhadevi,
Mumbai - 25

Production :

Shri Sachchidanand Aphale,
Chief Production Officer
Shri Prabhakar Parab,
Production Officer
Shri Shashank Kanikdale,
Production Assistant

Paper : 70 GSM Creamvowe

Print Order : N/PB/2016-17/QTY.-1.40

Printer : SAPPRINT SOLUTIONS PVT. LTD.,
THANE

رابطہ کار مراٹھی:

شری موگل جادھو
اسپیشل آفیسر، تارنخ و شہریت
شریمتی ورشاسرودے
سجیکٹ اسٹنٹ، تارنخ و شہریت
بال بھارتی، پونہ

بھارت کا آئین

تمہید

ہم بھارت کے عوام متانت و سنجیدگی سے عزم کرتے ہیں کہ بھارت کو
ایک مقتدر سماج وادی غیر مذہبی عوامی جمہوریہ بنائیں
اور اس کے تمام شہریوں کے لیے حاصل کریں:
انصاف، سماجی، معاشی اور سیاسی؛
آزادی خیال، اظہار، عقیدہ، دین اور عبادت؛
مساوات بہ اعتبار حیثیت اور موقع،
اور ان سب میں
اُخوت کو ترقی دیں جس سے فرد کی عظمت اور قوم کے اتحاد اور
سالمیت کا تئیں ہو؛
اپنی آئین ساز اسمبلی میں آج چھبیس نومبر ۱۹۴۹ء کو یہ آئین
ذریعہ ہذا اختیار کرتے ہیں،
وضع کرتے ہیں اور اپنے آپ پر نافذ کرتے ہیں۔

راشٹر گیت

جَن گَن مَن - اَدھ نایک جیہ ہے
بھارت - بھاگیہ ودھاتا۔

پَنجاب، سَنڈھ، گجرات، مراٹھا
دراوڑ، اُتکل، بنگ،

وَنڈھیہ، ہماچل، یَمنا، گنگا،
اُچھل جَل دھ ترنگ،

تو شَبھ نامے جاگے، تو شَبھ آ شَس ماگے،
گا ہے تو جیہ گاتھا،

جَن گَن منگل دایک جیہ ہے،
بھارت - بھاگیہ ودھاتا۔

جیہ ہے، جیہ ہے، جیہ ہے،
جیہ جیہ جیہ، جیہ ہے۔

عہد

بھارت میرا ملک ہے۔ سب بھارتی میرے بھائی اور بہنیں ہیں۔

مجھے اپنے وطن سے پیار ہے اور میں اس کے عظیم و گونا گوں ورثے پر
فخر محسوس کرتا ہوں۔ میں ہمیشہ اس ورثے کے قابل بننے کی کوشش کروں گا۔

میں اپنے والدین، استادوں اور بزرگوں کی عزت کروں گا اور ہر ایک
سے خوش اخلاقی کا برتاؤ کروں گا۔

میں اپنے ملک اور اپنے لوگوں کے لیے خود کو وقف کرنے کی قسم کھاتا
ہوں۔ اُن کی بہتری اور خوش حالی ہی میں میری خوشی ہے۔

پیش لفظ

’درسیات کا قومی خاکہ-۲۰۰۵ء اور بچوں کے لیے مفت و لازمی تعلیم کے حق کا قانون-۲۰۰۹ء‘ کو مد نظر رکھ کر ریاست مہاراشٹر میں ’پرائمری تعلیم کا نصاب-۲۰۱۲ء‘ تیار کیا گیا۔ ادارہ بال بھارتی نے حکومت کے منظور کردہ اس نصاب پر مبنی درسی کتابوں کا نیا سلسلہ تعلیمی سال ۱۲-۲۰۱۳ء سے بتدریج شائع کرنا شروع کر دیا ہے۔ نصاب کے مطابق تیسری تا پانچویں جماعتوں میں تاریخ اور شہریت ماحول کا مطالعہ حصہ-۱ اور ماحول کا مطالعہ حصہ-۲ میں شامل کیے گئے ہیں۔ چھٹی جماعت سے آگے کے نصاب میں تاریخ اور شہریت آزادانہ مضمون ہوگا۔ اس سے پہلے ان مضامین کے لیے دو الگ الگ درسی کتابیں تھیں۔ اب ان دونوں مضامین کو موجودہ بڑی سائز والی ایک ہی درسی کتاب میں شامل کیا گیا ہے۔ اس کتاب کو پیش کرتے ہوئے ہمیں بہت مسرت ہو رہی ہے۔

اس کتاب کو تیار کرتے وقت یہ اصول پیش نظر رکھے گئے ہیں کہ درس و تدریس کا عمل طفل مرکوز ہو، طلبہ کو خود آموزی کی ترغیب دی جائے اور درس و تدریس کا عمل طلبہ کے لیے خوشگوار تجربہ ثابت ہو۔ درس و تدریس کے دوران یہ واضح رہنا چاہیے کہ پرائمری تعلیم کے مختلف مرحلوں میں طلبہ میں کون سی صلاحیتیں پروان چڑھیں۔ اس مقصد سے درسی کتاب میں تاریخ اور شہریت دونوں حصوں کی ابتدا میں متعلقہ مضمون کی متوقع صلاحیتیں درج کی گئی ہیں۔ ان صلاحیتوں کو مد نظر رکھ کر درسی کتاب کی توقعات کو از سر نو ترتیب دیا گیا ہے۔

تاریخ کے حصے میں قدیم بھارت کی تاریخ دی ہوئی ہے۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ طلبہ اس کے ذریعے اپنی تہذیب اور رسم و رواج کی جامع معلومات حاصل کریں نیز اس کے ذریعے ان میں سماجی یکجہتی کے تعلق سے شعور بیدار ہو۔ ہڑپا تہذیب کے زمانے سے ہی بھارت کے دیگر ممالک سے قائم تجارتی تعلقات قدیم ہندوستان کی تہذیب و تمدن کے ثبوت ہیں۔ اسباق میں اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ عالمی بھائی چارہ اور بین الاقوامی ہم آہنگی کے لیے ان تجارتی تعلقات کی ضرورت سے انکار نہیں کیا جاسکتا۔

شہریت کے حصے میں مقامی انتظامی ادارے کے موضوع پر معلومات دیتے ہوئے ترقیاتی منصوبوں میں مقامی عوام کی شمولیت، خواتین کی شمولیت اور ان کی شمولیت سے رونما ہونے والی تبدیلی کا بھرپور انداز میں ذکر کیا گیا ہے۔ طلبہ کو آسان زبان میں سمجھایا گیا ہے کہ ہمارے ملک کا کام کاج آئین، قوانین اور ضوابط کے تحت چلتا ہے۔ اسباق میں جگہ جگہ چونکہ میں دی ہوئی معلومات طلبہ کی افہام و تفہیم میں زیادہ موثر ثابت ہو سکتی ہے۔ اساتذہ کے لیے علیحدہ سے ہدایات درج کی گئی ہیں۔ درس و تدریس زیادہ سے زیادہ عمل مرکوز بنانے کے لیے سرگرمیاں دی ہوئی ہیں۔

اس کتاب کو زیادہ سے زیادہ بے عیب اور معیاری بنانے کے نقطہ نظر سے مہاراشٹر کے تمام علاقوں کے منتخب اساتذہ، چند ماہرین تعلیم اور ماہرین مضمون سے اس کتاب کی جانچ کرائی گئی ہے۔ موصول شدہ آرا اور تجاویز پر سنجیدگی سے غور و فکر کر کے کتاب کو قطعی شکل دی گئی۔ منڈل کی مضمون تاریخ کمیٹی، مضمون شہریت کمیٹی، اسٹڈی گروپ کے ارکان، مصنف، مترجمین اور مصور نے نہایت دلجمعی سے اس کتاب کو پایہ تکمیل تک پہنچایا ہے۔ ادارہ ان تمام حضرات کا تہہ دل سے مشکور ہے۔

ہمیں اُمید ہے کہ طلبہ، اساتذہ اور سرپرست اس کتاب کا خیر مقدم کریں گے۔



(ڈاکٹر سنیل کمر)

ڈائریکٹر

مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پبلیک نرمتی و
ابھیاس کرم سنسٹو و صحن منڈل، پونہ

پونہ۔

تاریخ: ۹ مئی ۲۰۱۶ء

بھارتی سُر: ۱۹ رویشاکھ، ۱۹۳۸

- اساتذہ کے لیے -

- طلبہ کو قدیم بھارت کی تاریخ پڑھانے کا مقصد یہ ہے کہ طلبہ اپنی تہذیب اور رسم و رواج کی جامع معلومات حاصل کریں نیز اس کے ذریعے ان میں سماجی اور قومی یکجہتی کے تعلق سے شعور بیدار ہو۔ اساتذہ قدیم بھارت کی تاریخ پڑھاتے وقت اس مقصد کو ذہن میں رکھ کر تدریسی طریقے کی منصوبہ بندی کریں۔
- روزمرہ زندگی میں طلبہ کے ذہن میں تہذیب اور روایتوں کے تعلق سے بے شمار سوالات اُٹھتے ہیں۔ استاد کو اپنے تجربات کے سہارے ایسے سوالات کی نوعیت کا علم ہونا متوقع ہے۔ اساتذہ طلبہ کو ترغیب دیتے رہیں کہ طلبہ اس طرح کے سوالات بے خوف ہو کر پوچھیں۔
- قدیم بھارت کی تاریخ کے مطالعے سے اپنے تہذیبی ورثے کے بارے میں آگاہی حاصل ہونے کے مقصد سے مختلف اقسام کی قدیم ایشیا، سکے، فن تعمیرات کے نمونوں کے تعلق سے زیادہ سے زیادہ معلومات حاصل کرنے میں کون سے وسائل معاون ثابت ہو سکتے ہیں، طلبہ کو اس کی رہنمائی کریں۔ درسی کتاب میں درج معلومات کے علاوہ مزید معلومات جمع کرنے کے لیے انھیں ترغیب دیں۔
- ہڑپا تہذیب کے زمانے سے ہی بھارت کے دیگر ممالک سے قائم تجارتی تعلقات قدیم ہندوستان کی تہذیب و تمدن کے ثبوت ہیں۔ اسے مد نظر رکھتے ہوئے طلبہ کو بین الاقوامی تجارت کی نوعیت کے بارے میں مختصر معلومات فراہم کریں۔ طلبہ کو اس بات کی جانب متوجہ کیا جائے کہ عالمی بھائی چارہ اور بین الاقوامی ہم آہنگی کے لیے ان تجارتی تعلقات کی ضرورت سے انکار نہیں کیا جاسکتا۔
- رامائن اور مہا بھارت جیسے رزمیہ شمال مشرقی ایشیا کے انڈونیشیا اور کمبوڈیا جیسے ملکوں میں رقص و ڈراما کی شکل میں پیش کرنے کی روایت آج بھی برقرار ہے۔ وہاں کے قدیم مجسموں میں بھی ان رزمیوں کے واقعات کی شمولیت معلوم ہوتی ہے۔ اس تعلق سے مزید معلومات حاصل کر کے جماعت میں پیش کرنے کے لیے طلبہ کو سرگرمیاں دی جائیں۔
- واضح رہے کہ مراٹھی میں کئی الفاظ سنسکرت سے اخذ ہیں۔ اس لیے الفاظ کا سنسکرت میں جو بنیادی املا ہے اسے برقرار رکھتے ہوئے طلبہ کی افہام و تفہیم میں سہولت کی خاطر حتی الامکان اردو میں پیش کیا گیا ہے۔ البتہ جا بجا ان کے مفہوم کو واضح کیا گیا ہے۔ ضرورت کے لحاظ سے استاد اس کی مزید تسہیل کی کوشش کر سکتے ہیں۔
- مضمون شہریت کی تدریس کا آغاز کرنے سے قبل اپنے ملک کے حکومتی ڈھانچے کو واضح کریں۔ وفاقی حکومت، ریاستی حکومت اور مقامی انتظامیہ کی نوعیت مختصر طور پر واضح کریں۔
- مقامی انتظامیہ کے تعلق سے ریاستی حکومت کی جانب سے علیحدہ قوانین نافذ ہیں۔ طلبہ کو ان قوانین کی مفصل معلومات دینا متوقع نہیں ہے لیکن انھیں یہ بات ذہن نشین کرائیں کہ ہمارے ملک کا کام کاج آئین، قوانین اور ضوابط کے تحت چلتا ہے۔ طلبہ پر مختلف مثالوں کے ذریعے قانون کی بالادستی کے فوائد واضح کریں۔
- آئین میں ۳۷، ۴۷ اور ۴۹ ویں ترمیمی تبدیلی کا مختصر ذکر ہے۔ ان آئینی ترمیمات کے سبب مقامی حکومتی اداروں کو مضبوطی عطا ہوئی، اس بات کو ذہن میں رکھ کر مقامی حکومتی اداروں میں ہوئی تبدیلیوں کے بارے میں طلبہ کو بتائیں۔
- مقامی حکومتی اداروں میں خواتین کی شمولیت اور ان کی شمولیت سے وقوع پذیر ہونے والی تبدیلیوں کے بارے میں خصوصی ذکر کریں۔
- انگریزوں کے دور حکومت میں مقامی حکومت کو مقامی خود مختار ادارے کہا جاتا تھا۔ آزادی کے بعد تمام سطحوں پر دستوری حکومت ہونے کی وجہ سے اب ان اداروں کو مقامی انتظامی ادارے کہا جاتا ہے۔

قدیم بھارت کی تاریخ

فہرست

صفحہ نمبر	سبق کا نام	نمبر شمار
۱	برصغیر ہند اور تاریخ	۱
۶	تاریخ کے ماخذ	۲
۱۰	ہڑپا تہذیب	۳
۱۵	ویدک تہذیب	۴
۲۰	قدیم بھارت میں مذہبی رجحانات	۵
۲۶	جنپد اور مہاجنپد	۶
۳۰	موریہ عہد کا بھارت	۷
۳۶	موریہ عہد کے بعد کی حکومتیں	۸
۴۲	جنوبی بھارت کی قدیم حکومتیں	۹
۴۸	قدیم بھارت : تہذیبی	۱۰
۵۴	قدیم بھارت اور دنیا	۱۱

S.O.I. Note : The following foot notes are applicable : (1) © Government of India, Copyright : 2016. (2) The responsibility for the correctness of internal details rests with the publisher. (3) The territorial waters of India extend into the sea to a distance of twelve nautical miles measured from the appropriate base line. (4) The administrative headquarters of Chandigarh, Haryana and Punjab are at Chandigarh. (5) The interstate boundaries amongst Arunachal Pradesh, Assam and Meghalaya shown on this map are as interpreted from the "North-Eastern Areas (Reorganisation) Act. 1971," but have yet to be verified. (6) The external boundaries and coastlines of India agree with the Record/Master Copy certified by Survey of India. (7) The state boundaries between Uttarakhand & Uttar Pradesh, Bihar & Jharkhand and Chattisgarh & Madhya Pradesh have not been verified by the Governments concerned. (8) The spellings of names in this map, have been taken from various sources.

مضمون تاریخ سے متعلق صلاحیتیں - چھٹی جماعت

چھٹی جماعت کے اختتام پر طلبہ میں درج ذیل صلاحیتیں نشوونما پانا متوقع ہے۔

نمبر شمار	اکائی	صلاحیتیں
۱-	تاریخ کی وقوع پذیری اور جغرافیائی خصوصیات	- عوامی زندگی پر جغرافیائی خصوصیات کا اثر سمجھنا۔ - تاریخ اور جغرافیہ کے آپسی ربط کو جاننا۔
۲-	قدیم بھارت کی تاریخ کے ماخذ کی زبانی پہچان	- تاریخی وسائل کا مشاہدہ کر کے پہچاننا۔ - تاریخی وسائل کی جماعت بندی کرنا۔ - تاریخی شے اور اشیا کی دیکھ بھال کی خودکوشش کرنا اور دوسروں کو ترغیب دینا۔
۳-	ہڑپا تہذیب	- شہروں کی سابقہ اور موجودہ تعمیری تشکیل کا موازنہ کرنا۔ - ہڑپا دور کی عوامی زندگی اور تجارت کی معلومات حاصل کرنا۔
۴-	ویدک تہذیب	- ویدک دور کے ادب کے بارے میں معلومات حاصل کرنا۔ - ویدک دور کی عوامی زندگی کے بارے میں معلومات حاصل کرنا۔ - آشرم کے نظام کو سمجھنا۔ - قدیم بھارتی خواتین کے سماج میں مقام پر بحث کرنا۔
۵-	قدیم بھارت میں مذہبی رجحانات	- تمام مذاہب کے تیس عزت پیدا کرنا۔ - وردھان مہاویرا اور گوتم بدھ کی تعلیمات کی اہمیت جاننا۔ - یہ سمجھنا کہ انسانیت اور مذہبی غیر جانبداری ہی سب سے اعلیٰ نظر یہ ہے۔
۶-	جنپد اور مہاجنپد	- نقشے میں جنپد اور مہاجنپد کے مقامات بتانا۔ - قدیم بھارت میں جنپد اور مہاجنپد کے عوامی حکومتی انتظام کی نوعیت سمجھنا۔ - حکومتی نظام کی نوعیت میں ہورہی تبدیلی کو سمجھنا۔
۷-	موریہ عہد کا بھارت	- بھارت کے یونان اور ایران سے تعلقات کی بنا پر ان کے درمیان کے لین دین کو جاننا۔ - موریہ عہد کے حکومتی حسن انتظام کو سمجھنا۔ - عوام کی بہبودی کے لیے سمرٹ اشوک کے کیے گئے اقدامات جاننا۔ - قدیم بھارتی ادب و فنون کی معلومات حاصل کرنا۔
۸-	موریہ عہد کے بعد کی حکومتیں (شمال کی قدیم حکومتیں)	- اُس زمانے کی حکومتی، معاشی، سماجی اور تہذیبی زندگی کو سمجھنا۔ - قدیم بھارت میں آنے والے سیاحوں کی معلومات حاصل کرنا۔ - قدیم بھارت کی شمال مشرقی حکومتوں کے تعلق سے معلومات حاصل کرنا۔
۹-	جنوبی بھارت کی قدیم حکومتیں	- اُس دور کے راج گھرانوں کے بارے میں معلومات حاصل کرنا۔ - پلو عہد میں بھارت کے جنوب مشرقی ایشیا سے تہذیبی تعلق کو جاننا۔
۱۰-	قدیم بھارت: تہذیبی	- قدیم بھارتی ادب و فنون کی ترقی کے بارے میں معلومات حاصل کرنا۔ - ریاضی اور سائنس کے شعبوں میں بھارتیوں کی پیش رفت معلوم کرنا۔ - اس عہد کی عوامی زندگی کے بارے میں معلومات حاصل کرنا۔ - اس عہد میں علم کے شعبے میں ہونے والی ترقی کے بارے میں آگاہی حاصل کرنا۔
۱۱-	قدیم بھارت اور دنیا	- بھارتی تہذیب اور دیگر تہذیبوں کے مابین ہونے والے لین دین کو سمجھنا۔ - اس بات کو سمجھنا کہ نظریاتی اور تہذیبی لین دین سے انسانی علم و آگہی میں اضافہ ہوتا ہے۔

۱۔ برصغیر ہند اور تاریخ



گھروں کی قسمیں

طور پر پہاڑی خطوں میں رہنے والے لوگوں کی زندگی میدانی خطوں میں رہنے والے لوگوں کی زندگی کی بہ نسبت زیادہ محنت طلب ہوتی ہے۔ پہاڑی خطوں میں زرخیز زمین بہت کم پائی جاتی ہے جبکہ میدانی خطوں میں زرخیز زمین بڑے پیمانے پر میسر ہوتی ہے۔ اس لیے پہاڑی خطے کے لوگوں کو اناج اور سبزیاں کم مقدار میں حاصل ہوتی ہیں۔ اُن کے مقابلے میں میدانی خطے کے لوگوں کو یہ چیزیں بھرپور مقدار میں حاصل ہوتی ہیں۔ اس کے اثرات اُن کی غذا پر نظر آتے ہیں۔ پہاڑی خطے کے لوگوں کو اپنی غذا کے لیے زیادہ تر شکار اور جنگل سے حاصل کی ہوئی ایشیا پر منحصر رہنا پڑتا ہے۔ اسی طرح دوسری کئی باتوں میں پہاڑی خطے اور میدانی خطے میں رہنے والے لوگوں کی طرز زندگی میں فرق دکھائی دیتا ہے۔ ہم جس خطے میں رہتے ہیں وہاں کی آب و ہوا، بارش،

۱۷۱ تاریخ کی تشکیل اور جغرافیائی خصوصیات

۱۷۲ بھارت کی جغرافیائی خصوصیات

۱۷۳ برصغیر ہند

۱۷۴ تاریخ کی تشکیل اور جغرافیائی خصوصیات

پانچویں جماعت میں ہم نے انسان اور اُس کے اطراف کے ماحول سے گہرے تعلق کے بارے میں تفصیل سے پڑھا ہے۔ ہم نے یہ بھی پڑھا ہے کہ قدیم انسان کے معیار زندگی اور تکنیکی علوم میں ہونے والی تبدیلی اُس کے ماحول کے تغیر سے کس طرح مربوط تھی۔ ہم اس بات کا بھی جائزہ لے چکے ہیں کہ پتھر کے زمانے کی تہذیب سے زراعت کو اہمیت دینے والی دریاؤں کے کناروں کی تہذیب تک انسانی تہذیب کی تاریخ کا سفر کس طرح طے ہوا۔

تاریخ سے مراد انسانی تہذیب کے سفر میں وقوع پذیر ہونے والے ہر قسم کے ماضی کے واقعات کی مربوط ترتیب ہے۔ مقام، زمانہ، شخص اور سماج تاریخ کے چار بنیادی ستون ہیں۔ ان کے بغیر تاریخ مرتب نہیں کی جاسکتی۔ ان میں 'مقام' کا تعلق جغرافیہ یعنی جغرافیائی حالات سے ہے۔ تاریخ اور جغرافیہ کا رشتہ اٹوٹ ہے۔ جغرافیائی حالات کئی طرح سے تاریخ پر اثر انداز ہوتے ہیں۔

آئیے، بحث کریں۔



- آپ کے اطراف میں کون کون سے پیشے پائے جاتے ہیں؟
- آپ کے آس پاس کون سی فصلیں اُگائی جاتی ہیں؟

غذا، لباس، مکانوں کی تعمیر اور پیشے وغیرہ زیادہ تر اُس ماحول کی جغرافیائی خصوصیات پر منحصر ہوتے ہیں جس ماحول میں ہم رہتے ہیں۔ سماجی زندگی بھی اُن پر منحصر ہوتی ہے۔ مثال کے



ہمالیہ پہاڑ

۱- ہمالیہ: ہندو کش اور ہمالیہ کے پہاڑی سلسلوں کی وجہ سے برصغیر ہند کے شمال میں گویا ایک ناقابلِ تسخیر دیوار کھڑی ہے۔ اس دیوار کی وجہ سے برصغیر ہند وسطی ایشیا کے ریگستان سے علیحدہ ہوا ہے۔ صرف ہندو کش پہاڑ میں درّہ خیبر اور درّہ بولان سے گزرنے والا خشکی کا تجارتی راستہ ہے۔ وسطی ایشیا سے گزرنے والے قدیم تجارتی راستے سے وہ جڑا ہوا تھا۔ چین سے نکل کر وسطی ایشیا سے ہوتا ہوا ملک عرب تک جانے والا یہ تجارتی راستہ 'ریشم شاہراہ' کے نام سے جانا جاتا ہے کیونکہ اس راستے سے مغربی ممالک میں بھیجے جانے والے تجارتی سامان میں بطور خاص ریشم ہوا کرتا تھا۔ اسی درّے کے راستے کئی غیر ملکی حملہ آور قدیم بھارت میں داخل ہوئے۔ کئی غیر ملکی سیاح اسی راستے سے بھارت میں آئے۔



درّہ خیبر

۲- سندھ-گنگا-برہمپتر دریاؤں کا میدانی علاقہ: یہ تین بڑے دریا سندھ، گنگا اور برہمپتر اور ان کے معاون دریاؤں کی وادیوں کا علاقہ ہے۔ یہ علاقہ مغرب کی جانب سندھ-پنجاب

کھیتوں سے حاصل ہونے والی فصلیں، نباتات اور حیوانات وغیرہ ہماری گزر بسر کے ذرائع ہوتے ہیں۔ انہی کی مدد سے ان خطوں کی طرزِ زندگی اور تہذیب ترقی پذیر ہوتی ہے۔ جہاں گزر بسر کے ذرائع کی فراوانی ہوتی ہے وہاں انسانی معاشرہ طویل مدت کے لیے بود و باش اختیار کرتا ہے۔ کچھ عرصہ گزرنے کے بعد یہ آبادیاں دیہی بستیوں اور شہروں میں تبدیل ہو جاتی ہیں۔ ماحول کی تباہی، قحط، حملے یا دیگر وجوہ کی بنا پر جب گزر بسر کے ذرائع کی قلت کا احساس ہونے لگے تب لوگوں کے لیے گاؤں چھوڑ کر جانا ضروری ہو جاتا ہے۔ دیہی بستیاں اور شہر اجڑ جاتے ہیں۔ تاریخ میں ایسے بے شمار واقعات وقوع پذیر ہو چکے ہیں۔ اس سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ تاریخ اور جغرافیہ کا رشتہ ٹوٹ ہوتا ہے۔

۱۲ بھارت کی جغرافیائی خصوصیات

ہمارا ملک بھارت کافی وسیع و عریض ہے۔ اُس کے شمال میں ہمالیہ، مشرق میں بحیرہ بنگال، مغرب میں بحر عرب اور جنوب میں بحر ہند ہے۔ بھارت کے جزائر اندمان اور نکوبار اور کش دوپ کے علاوہ بقیہ سارا ملک جغرافیائی لحاظ سے غیر منقسم اور مسلسل ہے۔ قدیم بھارت کی تاریخ کا مطالعہ کرتے ہوئے ہم جس قطعہ اراضی کو ذہن میں رکھیں گے اُسی کا ذکر قدیم بھارت کے طور پر کریں گے۔ ۱۹۴۷ء سے پہلے پاکستان اور بنگلہ دیش بھارت ہی کا حصہ تھے۔

بھارت کی تاریخ کی تشکیل پر غور کریں تو درج ذیل چھہ طبعی حصے اہم معلوم ہوتے ہیں۔

- ۱- ہمالیہ
- ۲- سندھ، گنگا اور برہمپتر دریاؤں کا میدانی علاقہ
- ۳- تھر کار ریگستان
- ۴- دکن کی سطح مرتفع
- ۵- ساحلی علاقے
- ۶- سمندر میں پائے جانے والے جزائر

۴۔ دکن کی سطح مرتفع : ایک جانب مشرقی ساحل اور

دوسری جانب مغربی ساحل اور اُن کے درمیان میں واقع بھارت کا زمینی علاقہ جنوب کی جانب تنگ ہوتا چلا جاتا ہے۔ اُس کی مغربی سمت میں بحرِ عرب، جنوب میں بحرِ ہند اور مشرق میں بحیرہ بنگال ہے۔ تین جانب سے پانی سے گھرا ہوا یہ زمین کا حصہ سمندر میں گھسی ہوئی کسی مثلث نما چوٹی کی طرح دکھائی دیتا ہے۔ ایسے طبعی حصے کو 'جزیرہ نما' کہتے ہیں۔ بھارت کے جزیرہ نما کا بیشتر حصہ دکن کی سطح مرتفع سے گھرا ہوا ہے۔

دکن کی سطح مرتفع کے شمال میں ست پڑا اور وندھیا کے پہاڑی سلسلے پھیلے ہوئے ہیں۔ اُس کی مغرب میں سہیادری کے پہاڑی سلسلے ہیں۔ اُسے 'مغربی گھاٹ' بھی کہتے ہیں۔ سہیادری کے مغربی دامن میں کوکن اور ملبار کا ساحلی علاقہ ہے۔ دکن کی سطح مرتفع کی مشرقی جانب پہاڑی سلسلے کو 'مشرقی گھاٹ' کہتے ہیں۔ اس سطح مرتفع کی زمین زرخیز ہونے کی وجہ سے وہاں ہڑپا تہذیب کے بعد کے زمانے میں زراعت کو اہمیت دینے والی کئی تہذیبیں پھولی پھلی تھیں۔ موریہ سلطنت قدیم بھارت کی سب سے بڑی سلطنت تھی۔ دکن کی سطح مرتفع اس سلطنت میں شامل تھی۔ موریہ سلطنت کے بعد کئی چھوٹی بڑی سلطنتیں یہاں ہو گزری ہیں۔

۵۔ ساحلی علاقے : قدیم بھارت میں ہڑپا تہذیب کے

زمانے سے مغربی ممالک کے ساتھ تجارت ہوا کرتی تھی۔ یہ تجارت بحری راستے سے ہوا کرتی تھی۔ اس لیے بھارت کی بندرگاہوں پر غیر ممالک کی تہذیب اور لوگوں سے بھارت کا ربط اور لین دین ہوا کرتا تھا۔ بعد کے زمانے میں خشکی کے راستے یعنی زمین سے تجارت اور تہذیبی لین دین کا آغاز ہوا۔ اس کے باوجود بحری راستے کی اہمیت اپنی جگہ قائم رہی۔

۶۔ سمندر میں پائے جانے والے جزائر : بحیرہ بنگال

میں اندمان اور نکوبار بھارت کے جزائر ہیں۔ اسی طرح جزائر الہند لکش دوپہ بحرِ عرب میں واقع ہیں۔ پرانے زمانے کی بحری تجارت میں ان جزائر کو بڑی اہمیت حاصل تھی۔ 'پیرپلس آف دی



دریائے گنگا

سے مشرق کی جانب موجودہ بنگلہ دیش تک پھیلا ہوا ہے۔ بھارت کی سب سے قدیم شہری ہڑپا تہذیب اور اُس کے بعد کی قدیم جمہوری اور شہنشاہی سلطنتیں اسی علاقے میں پروان چڑھیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

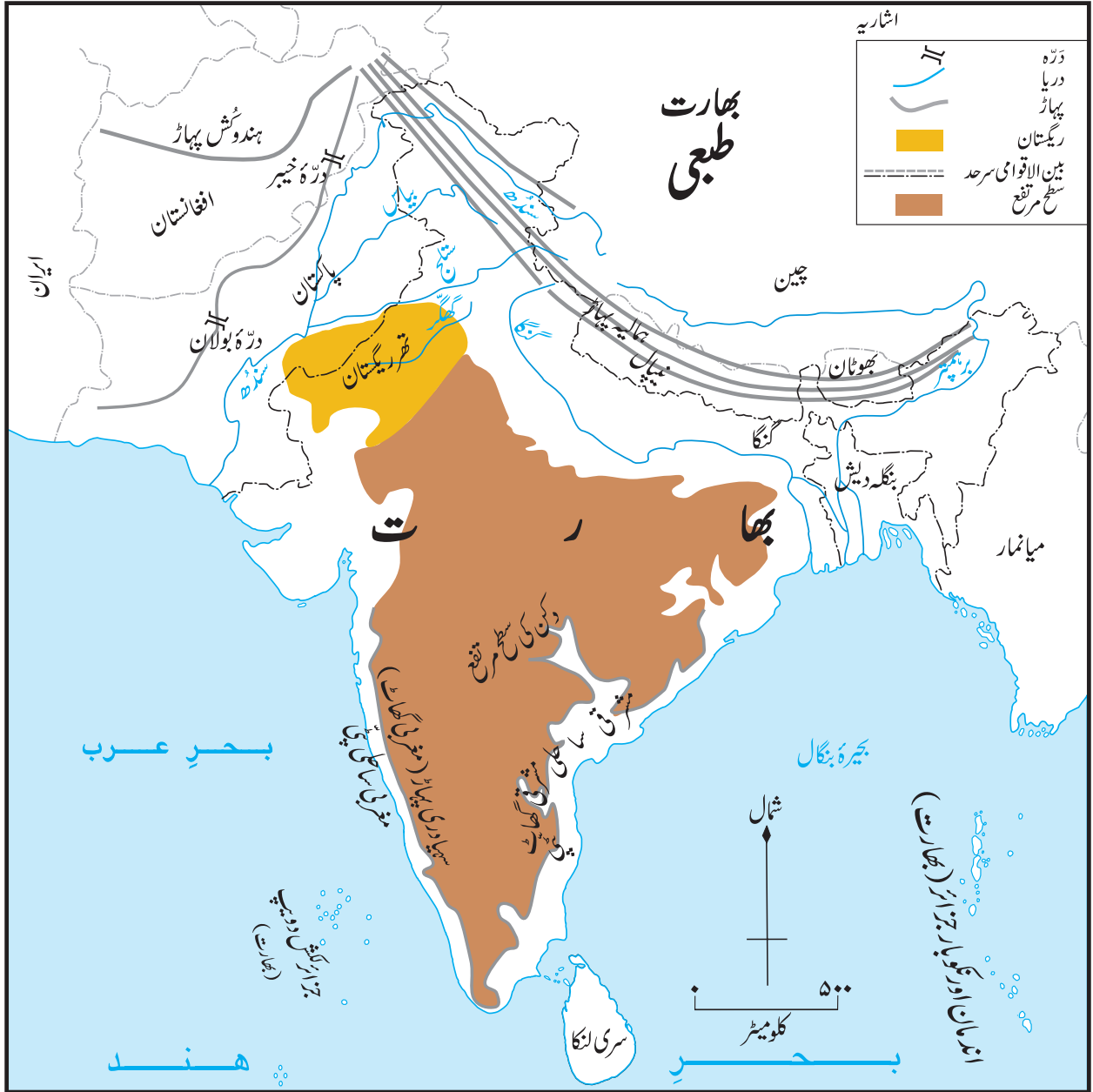
براعظم افریقہ کا صحارا ریگستان دنیا کا سب سے بڑا ریگستان ہے۔



تھر کا ریگستان

۳۔ تھر کا ریگستان : تھر کا ریگستان راجستھان، ہریانہ

اور گجرات ریاستوں کے کچھ حصوں میں پھیلا ہوا ہے۔ اُس کا کچھ حصہ موجودہ پاکستان میں بھی ہے۔ اس کے شمال میں دریائے ستلج، مشرق میں کوہِ اراولی کا سلسلہ، جنوب میں کچھ کارن (ریگزار) اور مغرب میں دریائے سندھ ہے۔ ہماچل پردیش سے نکلنے والی گھگر نامی ندی تھر کے ریگستان میں پہنچتی ہے۔ پاکستان میں اس ندی کو ہاکرا کہتے ہیں۔ راجستھان اور پاکستان میں اب اس ندی کا پاٹ خشک ہو چکا ہے۔ اُس خشک پاٹ کے علاقے میں ہڑپا تہذیب کے بے شمار مقامات بکھرے ہوئے ہیں۔



جزیرہ اندمان

۱۶۳ برصغیر ہند

ہڑپا اور موہنجو داڑو شہر موجودہ پاکستان میں ہیں۔

اریتھین س، ایک کتاب ہے جس میں 'بحرِ احمر' کے بارے میں معلومات درج ہے۔ اس کتاب میں بھارت کے جزائر کا بھی ذکر ہے۔ اس کتاب کو ایک نامعلوم یونانی جہازراں نے قلمبند کیا ہے۔

آئیے عمل کر کے دیکھیں۔

بھارت کے نقشے کے خاکے میں نیچے دیے ہوئے

مقامات کا اندراج کیجیے۔

۱۔ کوہ ہمالیہ

۲۔ تھرکارستان

۳۔ مشرقی ساحلی علاقہ

کے علاقے میں پروان چڑھی۔

ہمارے پڑوسی ممالک چین اور میانمار جنوبی ایشیا یا برصغیر ہند کا حصہ نہیں ہیں۔ پھر بھی قدیم بھارت سے اُن کا تاریخی تعلق رہا ہے۔ قدیم بھارت کی تاریخ کے مطالعے میں انہیں اہم مقام حاصل ہے۔

افغانستان، پاکستان، نیپال، بھوٹان، بنگلہ دیش، سری لنکا اور ہمارا بھارت ان ممالک کو ملا کر جو زمینی علاقہ وجود میں آیا اُسے جنوبی ایشیا کے نام سے جانا جاتا ہے۔ اسی زمینی علاقے میں بھارت کی وسعت اور اہمیت کو ملحوظ رکھتے ہوئے اس خطے کو 'برصغیر ہند' کا نام دیا گیا ہے۔ ہر پانچ تہذیب خاص طور پر برصغیر ہند کے شمال مغرب

مشق



(۴) پہاڑی خطے اور میدانی خطے کے لوگوں کی زندگی کے فرق کو واضح کیجیے۔

(۵) درسی کتاب میں دیے ہوئے بھارت - طبعی کے نقشے کا مشاہدہ کر کے درج ذیل سوالوں کے جواب لکھیے:

- ۱۔ بھارت کے شمال میں کون سا پہاڑی سلسلہ ہے؟
- ۲۔ بھارت کے شمالی جانب سے کون سا راستہ آتا ہے؟
- ۳۔ دریائے گنگا اور دریائے برہمپتر کہاں ملتی ہیں؟
- ۴۔ بھارت کے مشرق میں کون سے جزائر ہیں؟
- ۵۔ تھرکاریگستان بھارت کی کس سمت میں ہے؟

سرگرمی:

- ۱۔ اپنے اطراف میں پائے جانے والے پانی کے ذخائر سے متعلق معلومات حاصل کیجیے۔
- ۲۔ دنیا کے خاکے میں درج ذیل اجزاء دکھائیے:

- الف۔ کوہ ہمالیہ
- ب۔ ریشم شاہراہ
- ج۔ ملک عرب



مختلف پوشاکیں

۲۔ تاریخ کے ماخذ

اہم معلومات فراہم کر سکتی ہیں۔ قدیم ایشیا میں مٹی کے برتنوں کے ٹکڑوں کی بناوٹ، اُن کے رنگ اور نقش و نگار کو دیکھ کر اس بات کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ اس برتن کا تعلق کس زمانے سے رہا ہوگا۔ زیورات اور دیگر ایشیا سے انسانی سماج کے آپسی تعلقات کی معلومات حاصل ہوتی ہے۔ اناج، پھلوں کے بیج اور جانوروں کی ہڈیوں سے غذاؤں کی معلومات حاصل ہوتی ہے۔ مختلف زمانوں میں انسانوں کے تعمیر کیے ہوئے مکانات اور عمارتوں کے باقیات ملتے ہیں۔ ان کے علاوہ سکے اور مہریں بھی ملتی ہیں۔ ان تمام چیزوں کی مدد سے انسانی طرز عمل کی معلومات حاصل ہوتی ہے۔ ان تمام ایشیا اور عمارتوں یا اُن کے باقیات کو تاریخ کے 'ماڈی ماخذ' کہتے ہیں۔

۲۶۱ ماڈی ماخذ

۲۶۲ تحریری ماخذ

۲۶۳ زبانی ماخذ

۲۶۴ قدیم بھارت کی تاریخ کے ماخذ

۲۶۵ تاریخ نویسی سے متعلق برقی جانے والی احتیاط

آئیے عمل کر کے دیکھیں۔



- آپ کے گھر میں دادا دادی کے زمانے کی جو چیزیں ہیں اُن کی فہرست بنائیے۔
- آپ اپنے اطراف / گاؤں میں پائی جانے والی کسی پرانی عمارت سے متعلق معلومات جمع کیجیے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟



اناج کا دانہ زیادہ دنوں تک محفوظ نہیں رہتا۔ اناج کے دانوں کو کیڑے بھوسے یا سفوف میں بدل دیتے ہیں۔ پرانے زمانے میں اناج کو پسنے سے پہلے بھوننا جاتا تھا اور پھر اُسے پیسا جاتا تھا۔ اناج بھوننے وقت کچھ دانے زیادہ بھن جاتے یا جل جاتے تو اُنھیں پھینک دیا جاتا تھا۔ اس طرح کے جلے ہوئے دانے برسہا برس تک محفوظ رہتے ہیں۔ وہ کھدائی میں دستیاب ہوتے ہیں۔ تجربہ گاہ میں جانچ کیے جانے پر اُنھیں پہچانا جاسکتا ہے کہ وہ کس اناج کے دانے ہیں۔

ہمارے آباؤ اجداد نے استعمال کی ہوئی کئی چیزیں آج بھی موجود ہیں۔ اُن کی گندہ کی ہوئی مختلف تحریریں ہمارے ہاتھ لگی ہیں۔ ان ماخذات کی مدد سے ہمیں تاریخ کا علم ہو سکتا ہے۔ اس کے علاوہ رسم و رواج، روایات، عوامی فن، عوامی ادب، تاریخی دستاویزات کی مدد سے ہمیں تاریخ کا علم ہوتا ہے۔ ان تمام ایشیا کو 'تاریخ کے ماخذ' کہتے ہیں۔

تاریخ کے ماخذ تین قسم کے ہوتے ہیں؛ ماڈی ماخذ، تحریری ماخذ، زبانی ماخذ۔

بتائیے تو بھلا!



- قلعے، غار، استوپ وغیرہ کو 'ماڈی ماخذ' کہتے ہیں۔ ان کے علاوہ اور کن عمارتوں کو ماڈی ماخذ کہتے ہیں؟

۲۶۱ ماڈی ماخذ

روزمرہ کی زندگی میں انسان مختلف قسم کی چیزیں استعمال کرتے ہیں۔ پہلے کے انسانوں کی استعمال کی ہوئی کئی ایشیا ہمیں



سکے

۲۶۲ تحریری ماخذ

پتھر کے زمانے کے انسان نے اپنی زندگی میں پیش آنے والے کئی واقعات اور جذبات کو تصاویر کے ذریعے ظاہر کیا ہے۔ ہزاروں سال گزر جانے کے بعد انسان کو لکھنے کا فن آیا۔

ابتدا میں انسان کسی بات کو تحریر میں لانے کے لیے علامتوں اور نشانیوں کا استعمال کرتا تھا۔ پھر ہزاروں سال گزرنے کے بعد ان علامتوں اور نشانیوں سے رسم الخط وجود میں آیا۔

ابتدائی زمانے میں شکستہ برتنوں کے ٹکڑے، کچی اینٹیں، درخت کی چھال، بھوج پتر جیسی اشیا کو بیاض کے طور پر استعمال کیا جاتا تھا۔ اس طرح کی اشیا پر کسی نوکدار چیز سے تحریر کندہ کی جاتی تھی۔ تجربہ اور علم جیسے جیسے بڑھتا گیا اُس کے ساتھ ہی انسان نے مختلف طریقوں سے لکھنا شروع کیا۔ ارد گرد وقوع پذیر ہونے والے واقعات اور دربار میں ہونے والی کارروائیوں کی روداد وغیرہ تحریری شکل میں محفوظ کرنے کا طریقہ رائج ہوا۔ کئی حکمرانوں نے اپنے فرمان، مقدموں کے فیصلے، وقف نامے پتھر یا تانبے کی تختیوں پر کندہ کروائے تھے۔ ایک عرصہ گزرنے کے بعد ادب کی کئی قسمیں وجود میں آئیں۔ مذہبی و سماجی نوعیت کی کتابیں، ڈرامے، نظمیں، سفر نامے اور سائنسی موضوعات پر مضامین لکھے جانے لگے جن کے مطالعے سے اُس زمانے کی تاریخ کو سمجھنے میں مدد ملی۔ اس سارے ادبی سرمائے کو 'تحریری ماخذ' کہتے ہیں۔



مٹی کے برتن کا کھرا (مکھڑا)



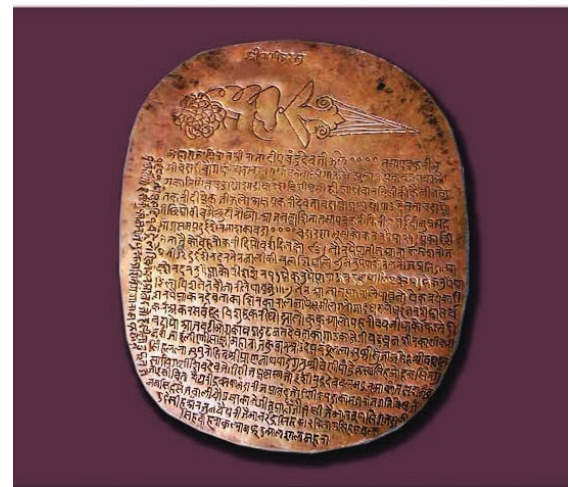
زیورات



برتن

کیا آپ جانتے ہیں؟

مندروں کی دیواریں، غاروں کی دیواریں، پتھر کی سلیں، تانبے کی تختیاں، برتن، کچی اینٹیں، تاڑ کے پتے، بھوج پتر وغیرہ تحریری ماخذات کی مثالیں ہیں۔ ان پر تحریریں کندہ کی جاتی تھیں۔



تانبے کی تختی



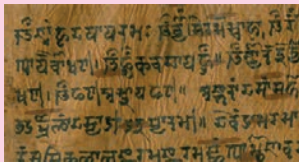
پتھر کی سل اکبتہ

کیا آپ جانتے ہیں؟

بھوج پتر بھوج نامی درخت کی چھال سے بنایا جاتا ہے۔ یہ درخت کشمیر میں پائے جاتے ہیں۔



بھوج درخت



بھوج پتر

نظمیں، عوامی گیت، عوامی فن جیسے عوامی ادب کی قسمیں اس میں شامل ہیں۔ ان ذرائع کو تاریخ کے 'زبانی ماخذ' کہتے ہیں۔

آئیے، عمل کر کے دیکھیں۔



- آپ اپنے گرد و پیش / گاؤں کے میوزیم (عجائب گھر) میں جائیے۔ وہاں کون کون سی اشیا ہیں، اُن کے بارے میں مضمون لکھیے۔
- پتھر کی چکلی کے لوک گیتوں کو جمع کیجیے۔
- مختلف لوک گیت حاصل کیجیے۔ اُن میں سے ایک لوک گیت اپنے اسکول کے ثقافتی پروگرام میں پیش کیجیے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟



- نظم کا بند -
تم شہنشاہ ہم آپ کے داس
رہے کرم شاہ کا ٹوٹ نہ جائے آس
(شہنشاہ جہانگیر کی شادی کی تقریب)
- لوک گیت -

اڈل نام کُھدا کا لیجے دو جے نبی رسول
تجے نام برہی کا لیجے بات جاؤں نہ بھول
کنٹھ سرسوتی میں تو کٹھ بیٹھ جائے میرے
نچو خاں کا ساکھا کیتا سرن جاؤں میں رے
(کھدا-خدا)

۲۳ زبانی ماخذ

نظم کے بند، لوک گیت (عوامی گیت) اور لوک کہانیوں پر مشتمل ادب تحریری صورت میں دستیاب نہیں ہوتا۔ اُس کو تخلیق کرنے والا نامعلوم ہوتا ہے۔ وہ نسل در نسل لوگوں تک پہنچتا ہے۔ ایسے ادب کو زبانی طور پر محفوظ ہونے والا ادب کہتے ہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟



قدیم بھارت کی تاریخ - مرتب کرنے کے ماخذ

زبانی ماخذ

قدیم بھارت میں زبانی روایت کے مطابق محفوظ کیا ہوا ویدک، بودھ اور جین ادب اب تحریری شکل میں دستیاب ہے۔ پھر بھی اُسے حفظ کرنے (یاد رکھنے) کی روایت آج بھی جاری ہے۔ تاریخ مرتب کرنے کے لیے جب اس کا استعمال ہوتا ہے تب اس کا شمار زبانی ماخذات میں ہوتا ہے۔

تحریری ماخذ

- ہڑپا رسم الخط میں تحریریں
- ویدک ادب
- میسوپوٹیمیا میں اینٹوں پر کی تحریریں
- مہابھارت اور رامائن کے قلمی نسخے
- جین، بودھ ادب
- یونانی تاریخ نویسوں اور سیاحوں کی تحریریں
- چینی سیاحوں کے سفر نامے
- صرف و نحو قواعد کی کتابیں، مذہبی کتابیں اور کندہ تحریریں

ماڈی ماخذ

- | | |
|-----------------|----------|
| اشیا | تعمیرات |
| غار کی تصویریں | غار |
| مٹی کے برتن | گھر |
| مٹی کی مورتیاں | استوپ |
| منعے | گھنٹائیں |
| ہیرے، زیورات | مندر |
| پتھر کی مورتیاں | چرچ |
| دھات کی اشیا | مسجد |
| سے | ستون |
| ہتھیار | |

۲۶۴ قدیم بھارت کی تاریخ کے ماخذ

کی مدد سے ہمیں قدیم بھارت کی تاریخ کا علم حاصل ہوتا ہے۔

۲۶۵ تاریخ نویسی سے متعلق برتی جانے والی احتیاط

تاریخ کے ماخذ کا استعمال کرتے وقت بڑی احتیاط برتی جاتی ہے۔ کوئی تحریری ثبوت محض پرانا ہونے کی وجہ سے قابلِ اعتنا ہو یہ ضروری نہیں ہے۔ یہ کس نے لکھا، کیوں لکھا، کب لکھا اس کی چھان بین کرنا پڑتی ہے۔ مختلف النوع قابلِ اعتبار ماخذ سے اخذ کیے گئے نتائج باہم جانچ کر دیکھنے پڑتے ہیں۔ تاریخ مرتب کرنے کے عمل میں اس طرح کی باریک بینی سے کی جانے والی جانچ بڑی اہمیت رکھتی ہے۔



آپ کیا کریں گے؟

- آپ کو ایک قدیم سکہ ملا۔
- اپنے پاس رکھیں گے۔
- والدین کو دیں گے۔
- میوزیم (عجائب گھر) میں جمع کریں گے۔

پتھر کے زمانے سے عیسوی سن کی آٹھویں صدی تک کا زمانہ بھارت کی تاریخ کا قدیم زمانہ تسلیم کیا جاتا ہے۔ بھارت کے پتھر کے زمانے سے متعلق جانکاری آثارِ قدیمہ کی کھدائی سے حاصل ہوتی ہے۔ اُس زمانے میں رسم الخط نے ترقی نہیں کی تھی۔ قبل مسیح ۱۵۰۰ سے قدیم تاریخ کی معلومات ویدک ادب سے حاصل ہوتی ہے۔ ابتدا میں وید تحریری شکل میں نہیں تھے۔ انھیں حفظ کرنے کے اصول کو بھارت کے قدیم لوگوں نے ترقی دی تھی۔ ایک عرصہ گزر جانے کے بعد ان کو لکھا گیا۔ ویدک ادب اور اُس کے بعد لکھا گیا ادب قدیم بھارت کی تاریخ کا ایک اہم ماخذ ہے۔ ان میں برہمن گرنٹھ، ویدک ادب کے روحانیت پر مشتمل ابواب، رامائن اور مہا بھارت کے رزمیے، جین اور بودھ گرنٹھ، ڈرامے، نظمیں، کتبوں کی تحریریں، ستونوں کی تحریریں، غیر ملکی سیاحوں کے سفر نامے وغیرہ شامل ہیں۔ اسی طرح آثارِ قدیمہ کی کھدائی میں دستیاب ہونے والی اشیاء، قدیم تعمیرات، سکے جیسے کئی ماڈی ماخذات

مشق



(۴) کسی سکہ کا مشاہدہ کیجیے اور اُس سے متعلق معلومات خالی جگہ میں

درج کیجیے:

سکہ پر چھپی ہوئی تحریر، استعمال کی گئی دھات، سکے پر لکھا ہوا سن

.....

سکہ پر بنی ہوئی علامت، سکے پر بنی ہوئی تصویر، زبان

.....

وزن، شکل، قیمت

(۵) کون کون سی باتیں زبانی طور پر آپ کی یادداشت میں ہیں؟

انھیں گروہ میں پیش کیجیے۔

مثلاً: نظم، قرآنی آیات، دعا، پہاڑے، وغیرہ

سرگرمی:

ماڈی اور تحریری ماخذ کی تصویریں جمع کیجیے اور بال آئندہ کی تقریب

میں ان تصویروں کی نمائش کا اہتمام کیجیے۔

(۱) ایک جملے میں جواب لکھیے:

۱- بیاض کے طور پر کن اشیاء کا استعمال کیا جاتا تھا؟

۲- ویدک ادب سے کس طرح کی معلومات حاصل ہوتی ہے؟

۳- زبانی روایات نے کس ادب کو محفوظ کر رکھا ہے؟

(۲) درج ذیل ماخذات کی ماڈی، تحریری اور زبانی ماخذات میں درج

بندی کیجیے:

تانے کی تختیاں، لوک کہانیاں، مٹی کے برتن، منکے، سفر نامے،

نظموں کے بند، کتبوں کی تحریر، پواڑے، ویدک ادب، استوپ،

سکے، بھجن، مذہبی کتاب

ماڈی ماخذ	تحریری ماخذ	زبانی ماخذ
.....
.....
.....

(۳) سبق میں دیے ہوئے مٹی کے برتن دیکھیے اور ان کے ماڈل تیار

کیجیے۔

۳۔ ہڑپا تہذیب

۳۱ ہڑپا تہذیب

پنجاب میں دریائے راوی کے کنارے ہڑپا کے مقام پر ۱۹۲۱ء میں پہلی کھدائی کا کام شروع ہوا۔ اس لیے اس تہذیب کو 'ہڑپا تہذیب' کہتے ہیں۔ اس تہذیب کو 'سندھ تہذیب' کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔

ہڑپا کے جنوب میں تقریباً ۶۵۰ کلومیٹر کے فاصلے پر دریائے سندھ کی وادی میں موہنجوداڑو کے مقام پر کھدائی کی گئی۔ ہڑپا اور موہنجوداڑو کے مقامات پر کھدائی میں ایشیا اور تعمیرات کے جو باقیات حاصل ہوئے ان میں کمال درجے کی مشابہت تھی۔ دھولا ویرا، لوٹھل، کالی بنگن، دائم آباد وغیرہ مقامات پر بھی

۳۱ ہڑپا تہذیب

۳۲ شہر کی منصوبہ بندی

۳۳ مہریں - برتن

۳۴ بڑا غسل خانہ

۳۵ عوامی زندگی

۳۶ تجارت

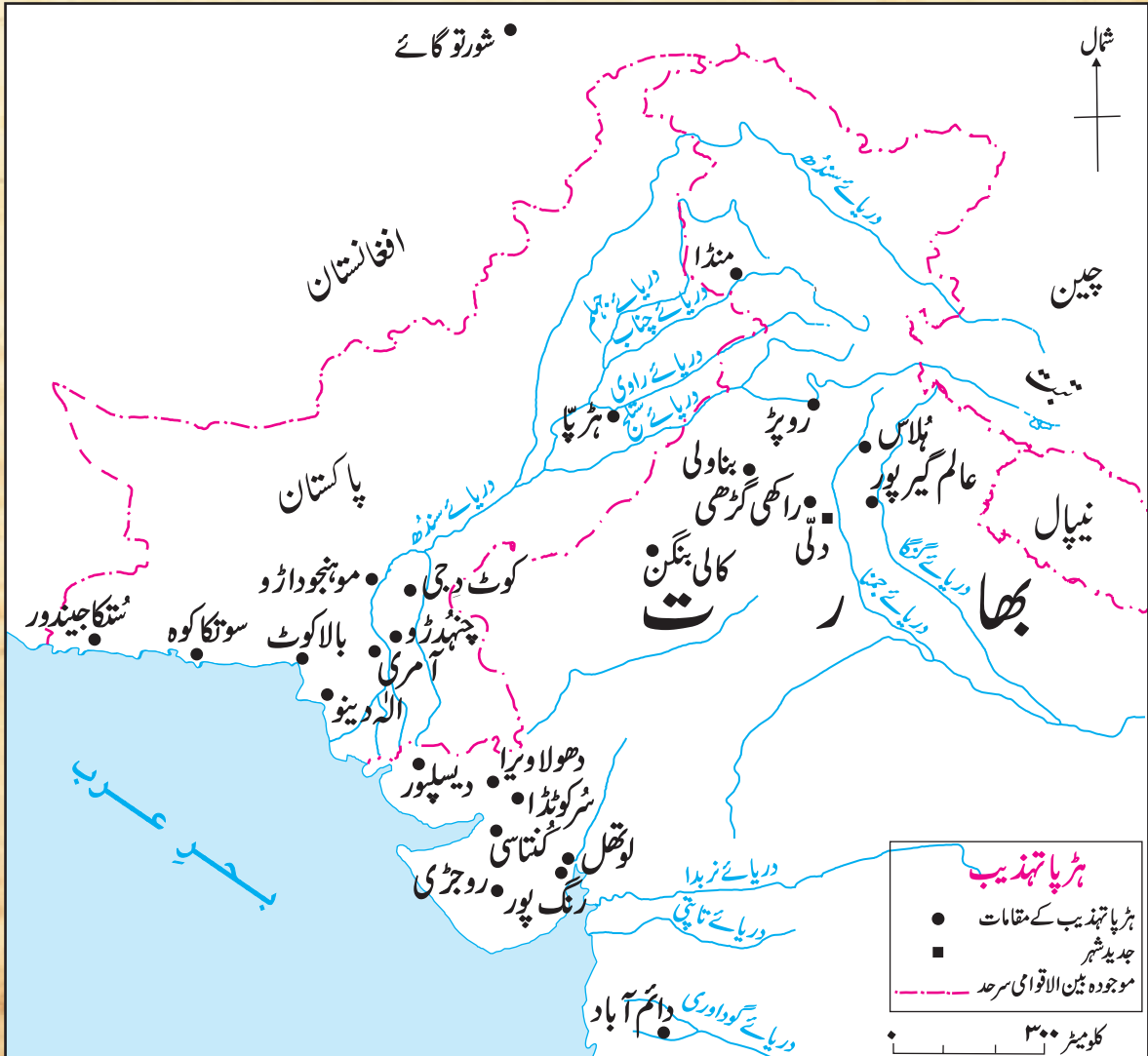
۳۷ زوال کے اسباب

آئیے عمل کر کے دیکھیں۔



بھارت کے نقشے کے خاکے میں ہڑپا تہذیب کے

مقامات کے نام لکھیے۔



بتائیے تو بھلا!



• گندے پانی کی نکاسی والی نالیاں اگر ڈھکی ہوئی نہ ہوں تو حفظانِ صحت سے متعلق کون کون سے مسائل پیدا ہوتے ہیں؟

چوڑی سڑکیں اس طریقے سے بنائی جاتیں کہ وہ ایک دوسرے کو زاویہ قائمہ میں قطع کریں، اس طرزِ تعمیر کی وجہ سے چوکون شکل کی جو خالی جگہ ہوتی اُس میں مکانات تعمیر کیے جاتے۔ شہروں کو دو یا دو سے زائد حصوں میں تقسیم کیا جاتا اور ہر حصے کے گرد فصیل بنائی جاتی۔

آئیے، عمل کر کے دیکھیں۔



ایک آلو لیجیے۔ اُسے درمیان سے کاٹیں۔ کٹے ہوئے حصے پر کیل کی مدد سے کچھ حرف، شکلیں کندہ کیجیے۔ کندہ کیا ہوا حصہ روشنائی یا رنگ میں ڈبوئیے۔ رنگین حصے کو کورے کاغذ پر رکھ کر ہلکے سے دبائیے۔ کیا ہوتا ہے، اُس کا مشاہدہ کیجیے۔

۳۳ مہریں۔ برتن

ہڑپا تہذیب کی مہریں بالخصوص مربع نما اسٹیٹوٹ نامی پتھر سے بنائی جاتی تھیں۔ مہروں پر مختلف جانوروں کی شکلیں ہیں۔ اُن میں بیل، بھینس، ہاتھی، گینڈا اور شیر جیسے حقیقی جانور اور ایک سینگ والے خیالی جانور دکھائی دیتے ہیں۔ دیگر جانوروں کی شکلوں کی طرح انسانوں کی شکلیں بھی بنی ہیں۔ یہ مہریں نقش اُبھارنے کے لیے استعمال کی جاتی تھیں۔



مہریں

کھدائی میں اسی قسم کے باقیات ملے ہیں۔

عام طور پر ہڑپا تہذیب کی خصوصیات ہر جگہ یکساں ہی پائی جاتی ہیں۔ اُن میں شہروں کی منصوبہ بندی، سڑکیں، مکانات کی تعمیر، گندے پانی کی نکاسی کا انتظام، مہریں، برتن، کھلونے، مُردوں کو دفنانے کے طریقے خاص طور پر شامل ہیں۔

بتائیے تو بھلا!



• آپ کے آس پاس/گاؤں کے گھروں کی طرزِ تعمیر کیسی ہے؟

• کیا مکانات کچھریل والے، کوٹھے والے، ڈھلوان چھت والے ہیں؟

۳۴ شہر کی منصوبہ بندی

ہڑپا تہذیب کے لوگوں کے مکانات اور دیگر تعمیری کام خاص طور پر پکی اینٹوں کے تھے۔ کچھ جگہوں پر کچی اینٹوں اور پتھروں کا بھی استعمال کیا جاتا تھا۔ درمیان میں چوکون آنگن اور اُس کے اطراف کمرے ہوا کرتے تھے۔ گھروں کے آنگن میں کنویں، غسل خانے اور بیت الخلاء ہوا کرتے تھے۔ گندے پانی کی نکاسی کا عمدہ انتظام ہوا کرتا تھا۔ اس کے لیے مٹی کی پکی پرنالیاں (نابدان) استعمال کی جاتی تھیں۔ سڑکوں کے نالے اینٹوں سے بنائے جاتے تھے۔ وہ ڈھکی ہوئے ہوتے تھے۔ اس سے پتا چلتا ہے کہ یہ لوگ حفظانِ صحت کے بارے میں کس قدر بیدار مغز تھے۔



ہڑپا تہذیب میں کنواں

مشاہدہ کیجیے۔



آپ اپنے گرد و پیش کے تیراکی کے حوض (سوئمنگ پل) کو دیکھنے جائیے۔ حوض میں پانی بدلنے اور نیا پانی بھرنے کے طریقے کا مشاہدہ کیجیے۔
موجودہ تیراکی کے حوض اور ہڑپا تہذیب کے زمانے کے غسل خانہ کا موازنہ کیجیے۔

۳۶۴ بڑا غسل خانہ

موہنجوداڑو میں ایک وسیع و عریض غسل خانہ دریافت ہوا ہے۔ اس بڑے سے غسل خانے میں تقریباً ۲۵ میٹر گہرائی کا حوض تھا جس کی لمبائی تقریباً ۱۲ میٹر اور چوڑائی تقریباً ۷ میٹر تھی۔ حوض کا پانی رسنے نہ پائے اس لیے حوض کو اندر کی جانب سے پکی اینٹوں سے بنایا گیا تھا۔ حوض میں اترنے کا انتظام تھا۔ وقتاً فوقتاً پانی بدلنے کا بھی انتظام تھا۔



موہنجوداڑو میں واقع بڑا غسل خانہ

بتائیے تو بھلا!



- اپنے اطراف/گاؤں میں اُگائی جانے والی فصلوں اور پھلوں کے نام لکھیے۔
- آپ کے گرد و پیش/گاؤں کے لوگ کس قسم کے کپڑے استعمال کرتے ہیں؟
- آپ کو جن زیورات کا علم ہے ان کے نام بتائیے۔

آئیے، عمل کر کے دیکھیں۔



مٹی کے برتن کس طرح تیار کیے جاتے ہیں، اس کی معلومات حاصل کرنے کے لیے مٹی کے برتن تیار کرنے والے کاریگر سے ملاقات کیجیے۔

- کس قسم کی مٹی استعمال کرتے ہیں؟
- مٹی کہاں سے لاتے ہیں؟
- ایک مٹی کا برتن تیار ہونے کے لیے کتنا وقت درکار ہوتا ہے؟

ہڑپا تہذیب کے مقامات کی کھدائی میں مختلف قسم اور بناوٹ کے برتن ملے ہیں۔ ان میں لال رنگ کی سطح پر کالے رنگ سے نقش و نگار بنائے ہوئے برتن ہیں۔ نقش و نگار کے نمونوں میں مچھلی کے سفنوں، ایک دوسرے میں پھنسنے ہوئے دائرے، پیپل کے پتوں جیسے ڈیزائن شامل ہیں۔ ہڑپا تہذیب کے لوگ مرے ہوئے شخص کو دفناتے وقت اس کی لاش کے ساتھ مٹی کا برتن بھی رکھتے تھے۔



برتن





ہڑپا دور کے فن کا نمونہ

آئیے، عمل کر کے دیکھیں۔



اپنے قریبی کرانے کی دکان پر جائیے۔ دکان دار اپنی دکان کے لیے کرانے کا سامان کہاں سے لاتا ہے، اس سے متعلق معلومات حاصل کیجیے۔ اشیا کی فہرست بنائیے۔

۳۶۶ تجارت

ہڑپا تہذیب کے لوگ بھارت اور بھارت سے باہر کے لوگوں کے ساتھ تجارت کیا کرتے تھے۔ دریائے سندھ کی وادی میں اعلیٰ درجے کی کپاس پیدا ہوتی تھی۔ وہ مغربی ایشیا، جنوبی یورپ اور مصر جیسے ممالک کو برآمد کی جاتی تھی۔ سوتی کپڑا بھی برآمد کیا جاتا تھا۔ مصر کو ململ کا کپڑا بھی ہڑپا تہذیب کے تاجر بھیجا کرتے تھے۔ کشمیر، جنوبی بھارت، ایران، افغانستان، بلوچستان سے چاندی، جست، قیمتی پتھر، موتی، دیودار کی لکڑی وغیرہ اشیا لائی جاتی تھیں۔ غیر ممالک سے ہونے والی تجارت خشکی اور بحری دونوں راستوں سے ہوا کرتی تھی۔ کھدائی میں پائی جانے والی چند مہروں پر جہازوں کی تصویریں کندہ ہیں۔ لوتھل کے مقام پر کافی بڑی بندرگاہ دریافت ہوئی ہے۔ ہڑپا تہذیب کی تجارت بحر عرب کے ساحل سے ہوا کرتی تھی۔

ہڑپا تہذیب کے لوگ کاشتکاری کیا کرتے تھے۔ کالی بنگن کے مقام پر جوتے ہوئے کھیت کا ثبوت دستیاب ہوا ہے۔ وہاں کے لوگ مختلف قسم کی فصلیں اُگاتے تھے۔ اُن میں گیہوں، جو (بارلی) خاص فصلیں تھیں۔ راجستھان میں جو اور گجرات میں ناچنی کی فصلیں بڑے پیمانے پر اُگائی جاتی تھیں۔ ان کے علاوہ مٹر، تیل، مسور وغیرہ کی فصلیں بھی اُگائی جاتی تھیں۔ ہڑپا تہذیب کے لوگوں کو کپاس کا علم تھا۔

کھدائی میں پائے گئے مجسموں اور مہروں پر بنی ہوئی تصویروں اور کپڑوں کے باقیات سے اس بات کا ثبوت ملتا ہے کہ وہ کپڑے بننے ہوں گے۔ گھٹنوں تک کا لباس اور چادریں عورتوں اور مردوں کے لباس میں شامل تھیں۔

کھدائی میں مختلف قسم کے زیورات دستیاب ہوئے ہیں۔ یہ زیورات سونے، تانبے اور قیمتی پتھروں کے بنے ہوئے تھے۔ اسی طرح سیپ، کوڑی اور بیجوں کے بھی ہوتے تھے۔ عورت اور مرد کی لڑیوں کے ہار، انگوٹھیاں، بازو بند اور کمر پٹے جیسے زیورات استعمال کرتے تھے۔ عورتیں بازوؤں تک چوڑیاں پہنتی تھیں۔



ہڑپا کے زیورات

ہڑپا دور کے فن کا عمدہ نمونہ یعنی وہاں دریافت ہونے والا ایک غیر معمولی اور منفرد مجسمہ۔ اُس مجسمے کے چہرے کی ہر تفصیل انتہائی واضح ہے۔ اتنا ہی نہیں اُس نے شانے پر جو شمال اوڑھ رکھی ہے اُس پر تین پتیوں کی نقاشی بڑے ہی خوبصورت انداز میں دکھائی گئی ہے۔

تجارت میں واقع ہونے والی کمی ہڑپا تہذیب کی تنزلی کے اسباب تھے۔ اس کے ساتھ بارش کی مقدار میں کمی، ندیوں کا خشک ہونا، زلزلے، سطح سمندر میں تبدیلی جیسے اسباب کی بنا پر کچھ مقامات اُجڑ گئے۔ بڑے پیمانے پر لوگوں نے نقل مکانی کی اور اس طرح ہڑپا تہذیب کے شہر زوال پذیر ہو گئے۔

ہڑپا تہذیب ترقی یافتہ اور خوش حال شہری تہذیب تھی جس نے بھارت کی تہذیب کی بنیاد رکھی۔



لوہل کے مقام کی بندرگاہ (باقیات کی مدد سے تشکیل نو)

۳۷۷ زوال کے اسباب

بار بار آنے والے سیلاب، باہر سے آنے والے حملہ آور،

مشق



(۶) ہڑپا تہذیب کے زمانے کی دنیا کی دوسری تہذیبوں کو دنیا کے خاکے میں دکھائیے۔

سرگرمی:

- ۱- آپ اپنے اسکول کا خاکہ بنائیے اور اسکول کی مختلف جگہوں کو دکھائیے۔ مثلاً: کتب خانہ، میدان، کمپیوٹر روم، وغیرہ۔
- ۲- اپنے گاؤں اور گھر میں اناج کا ذخیرہ کرنے کے طریقے سے متعلق تفصیلی نوٹ تیار کیجیے۔



ہڑپا دور کے کھلونے



(۱) ایک جملے میں جواب لکھیے:

- ۱- اس تہذیب کو ہڑپا تہذیب کیوں کہتے ہیں؟
- ۲- ہڑپا تہذیب کے برتنوں کے نقش و نگار میں کس طرح کے ڈیزائن شامل ہیں؟
- ۳- ہڑپا تہذیب کے تاجر مصر کو کون سا کپڑا بھیجا کرتے تھے؟

(۲) قدیم مقامات دیکھنے جائیں گے تو آپ کیا کریں گے؟

مثلاً - مقام کے بارے میں معلومات حاصل کرنا، آلودگی کو روکنا، تاریخی ماخذات کی حفاظت کرنا وغیرہ۔

(۳) موہنجوداڑو کے غسل خانے کی تصویر بنائیے۔

(۴) ہڑپا دور کی عوامی زندگی کی معلومات نیچے دی ہوئی جدول میں لکھیے:

اہم فصلیں	لباس	زیورات
(۱)
(۲)
(۳)
(۴)

(۵) ایک لفظ میں جواب لکھیے۔ ایسے سوال آپ خود بنائیے اور ان کے

جواب لکھیے۔

مثلاً - ہڑپا تہذیب کی مہریں تیار کرنے کے لیے استعمال کیا گیا پتھر۔

۴۔ ویدک تہذیب



کیا آپ جانتے ہیں؟

کچھ ابھنگوں کا اُردو میں مطلب

- اے اللہ! تو ہمارے کھیتوں پر ابرِ کرم برسا تاکہ ہمارے کھیتوں میں فصلیں لہلہانے لگیں، ہمارے بال بچوں کو دودھ، دہی اور مکھن جیسی نعمتیں میسر ہوں۔
- ہمارے گھروں میں گائیوں کا ڈیرا ہو۔ وہ اپنے تھانوں میں خوشی خوشی زندگی بسر کریں۔ اُن کے بہت سارے بچھڑے ہوں۔
- اے لوگو! نیند سے بیدار ہو جاؤ۔ صبح کی آمد کے ساتھ ہی ہر سو روشنی پھیلتی جا رہی ہے۔ صبح نے ساری دنیا کو بیدار کر دیا ہے۔ آؤ! ہم اپنے اپنے کام میں جٹ جائیں اور روزی کمائیں۔

اور منتروں کی نشری وضاحت پر مشتمل ہے۔

سام وید سنہتا: بعض یگیہ رسومات کے وقت سُر تال میں منتروں کو گایا جاتا تھا۔ وہ منتر کس طرح گائے جائیں اس سے متعلق رہنمائی سام وید سنہتا میں کی گئی ہے۔ بھارتی موسیقی کی تخلیق میں سام وید کا بڑا حصہ ہے۔

اتھرو وید سنہتا: اتھرو وید سنہتا اتھرو نامی رشی کے نام سے موسوم ہے۔ اتھرو وید میں روزمرہ کی زندگی کے کئی معاملات کو اہمیت دی گئی ہے۔ زندگی میں پیش آنے والے مصائب و تکالیف کے علاج کا بھی بیان ہے۔ اسی طرح اس میں کئی ادویاتی نباتات یعنی جڑی بوٹیوں کی معلومات بھی دی گئی ہے۔ راجا کس طرح حکومت کرے اس کی رہنمائی اس میں کی گئی ہے۔

سنہتاؤں کی تخلیق کے بعد براہمن گرنٹھ، آرنیک، اُپنڈتہ تخلیق کیے گئے۔ اُن کا بھی ویدک ادب میں شمار کیا جاتا ہے۔
براہمن گرنٹھ: یگیہ کی رسومات میں ویدوں کے استعمال سے متعلق معلومات فراہم کرنے والی کتاب کو براہمن گرنٹھ کہتے ہیں۔ ہر وید کی ایک الگ براہمن گرنٹھ ہوتی ہے۔

۴۶۱ ویدک ادب

۴۶۲ خاندانی نظام، روزمرہ کی زندگی

۴۶۳ زراعت، گلہ بانی، معاشی اور سماجی زندگی

۴۶۴ مذہبی تصور

۴۶۵ نظام حکومت

۴۶۱ ویدک ادب

’وید‘ ادب پر مبنی تہذیب کو ’ویدک تہذیب‘ کہتے ہیں۔ وید کو قدیم ترین ادب تسلیم کیا جاتا ہے۔ کئی رشی منیوں نے ویدوں کو تخلیق کیا۔ ویدوں کے کچھ حمدیہ حصے عورتوں کی ذہنی و فکری کاوشوں کا نتیجہ ہیں۔

ویدک ادب سنسکرت زبان میں تخلیق کیا گیا تھا۔ ویدک ادب کا سرمایہ بے حد مالامال ہے۔ رگ وید کو اس ادب کی بنیادی کتاب سمجھا جاتا ہے۔ یہ کتاب منظوم ہے۔ بشمول رگ وید، یجر وید، سام وید اور اتھرو وید چار وید ہیں۔ ان چار ویدوں کی کتاب کو ’سنہتا‘ کہتے ہیں۔ لفظ ’وید‘ کا مطلب جاننا ہوتا ہے۔ اسی سے اسم ’وید‘ بنا ہے جس کا مطلب جانکاری یا علم ہوتا ہے۔ زبانی طور پر یاد کر کے ویدوں کو محفوظ کیا گیا۔ ویدوں کو ’شروتی‘ بھی کہتے ہیں۔

رگ وید سنہتا: رچا سے بنے ہوئے وید کو ’رگ وید‘ کہتے ہیں۔ ’رچا‘ یعنی حمد و ثنا کے لیے تخلیق کی گئی نظم۔ کسی دیوتا کی تعریف و توصیف بیان کرنے کے لیے کئی رچاؤں کو یکجا کر کے بنائے گئے مجموعے کو ’سُکت‘ یعنی بھجن کہتے ہیں۔ رگ وید سنہتا میں مختلف دیوتاؤں کی تعریف و توصیف کرنے والے بھجن ہیں۔

یجر وید سنہتا: یجر سنہتا میں یگیہ میں پڑھے جانے والے منتر ہیں۔ یگیہ کی رسومات میں کون سے منتر کب اور کیسے پڑھے جائیں اس کی رہنمائی بھی اس سنہتا میں کی گئی ہے۔ سنہتا منظوم منتر

ویدک زمانے کے لوگوں کی غذا میں بطور خاص گیہوں، جو، چاول جیسے اناج شامل تھے۔ ان اناجوں سے وہ مختلف چیزیں بنایا کرتے تھے۔ ویدک ادب میں 'یو'، 'گودھوم'، 'ورہی' جیسے الفاظ پائے جاتے ہیں۔ یو یعنی جو (بارلی)، گودھوم یعنی گیہوں اور ورہی یعنی چاول۔ دودھ، دہی، مکھن، گھی اور شہد جیسی اشیائے خوردنی انہیں بے حد پسند تھیں۔ اُرد (ماش)، مسور، تل اور گوشت جیسی چیزیں بھی ان کی غذا میں شامل تھیں۔

ویدک زمانے کے لوگ اوننی اور سوتنی کپڑوں کے لباس



ویدک زمانے کے مکانات

استعمال کرتے تھے۔ 'ونکے' یعنی درختوں کی اندرونی چھال سے بنائے ہوئے کپڑے بھی استعمال کرتے تھے۔ اسی طرح جانوروں کی کھالوں کو بھی بطور لباس استعمال کیا جاتا تھا۔ عورتیں اور مرد پھولوں کی مالائیں، طرح طرح کے منکوں کے ہار اور سونے کے زیورات استعمال کرتے تھے۔ 'نیشک' نامی گلے میں پہنا جانے والا زیور بطور خاص مقبول عام تھا۔ اس کا استعمال وہ چیزوں کی خرید و



ویدک زمانے کے ساز

آرنیک: کسی ارنیہ یعنی جنگل میں جا کر مکمل یکسوئی اور توجہ کے ساتھ کیے گئے غور و فکر کو 'آرنیک' گرنٹھ میں پیش کیا گیا ہے۔ اس میں یگیہ کی رسم انجام دیتے ہوئے کسی قسم کی غلطی سرزد نہ ہو اس بات کی تاکید کی گئی ہے۔

اُپنشد: اُپنشد کے معنی گرو (استاد) کے سامنے بیٹھ کر حاصل کیا گیا علم ہے۔ حیات و ممات کے واقعات سے متعلق ہمارے ذہن میں بے شمار سوالات سر اُٹھاتے ہیں۔ ان سوالوں کے جواب ہمیں بہ آسانی نہیں ملتے۔ اس طرح کے پیچیدہ سوالوں پر اُپنشد میں بحث کی گئی ہے۔

چار وید، براہمن گرنٹھ، آرنیک اور اُپنشد کی تخلیق میں تقریباً پندرہ سو برس کا عرصہ لگا۔ اُس عرصے میں وید کے زمانے کی تہذیب میں کئی تبدیلیاں ہوتی گئیں۔ اُن تبدیلیوں اور ویدک زمانے کی عوامی زندگی کا مطالعہ کرنے کے لیے ویدک ادب ہی اہم ذریعہ ہے۔

۴۲ خاندانی نظام، روزمرہ کی زندگی

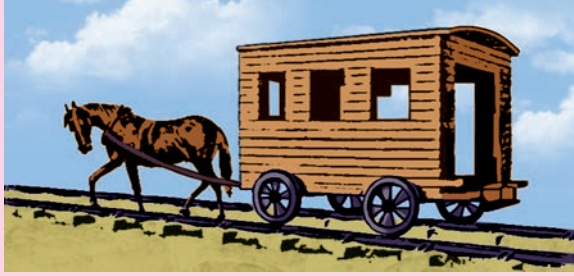
ویدک زمانے میں مشترکہ خاندان کا چلن تھا۔ خاندان کا کفیل (کمانے والا مرد/کرتا) گھر کا بڑا یعنی 'گرہ پتی' ہوا کرتا تھا۔ اُس کے خاندان میں اُس کے بوڑھے ماں باپ، چھوٹے بھائی اور اُن بھائیوں کا خاندان، اُس کی بیوی اور بچے، اُن بچوں کا خاندان سبھی شامل ہوا کرتے تھے۔ اس خاندانی نظام میں مردانہ تسلط ہوا کرتا تھا۔ ابتدائی زمانے میں لوپا، مدر، گاڑگی، میترہئی جیسی کچھ عالم و فاضل خواتین کا ذکر ویدک ادب میں ملتا ہے لیکن دھیرے دھیرے عورتوں پر پابندیاں بڑھتی گئیں اور اُن کا عائلی اور معاشرتی مقام ثانوی حیثیت اختیار کرتا گیا۔

ویدک زمانے کے مکانات مٹی یا کڑ کے ہوا کرتے تھے۔ گھاس یا بیلوں کی موٹی موٹی ٹٹیاں بُن کر اُن پر گوبر مٹی پوت کر تیار کی گئی دیوار کو 'کُر' کہتے ہیں۔ ان مکانات کے فرش گوبر اور مٹی سے لپے ہوئے ہوتے تھے۔ وہ گھروں کے لیے 'گرہ' یا 'شالا' جیسے الفاظ استعمال کرتے تھے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟



گھوڑے کو 'اشو' کہتے ہیں۔ کسی انجن کی طاقت اس کی اکائی کی نسبت سے ناپنے کے لیے جو اکائی استعمال کی جاتی ہے اسے 'اشوشکتی' (ہارس پاور) کہتے ہیں۔



اُس زمانے میں زراعت اور گلہ بانی کے علاوہ دوسرے کئی پیشوں کو بھی ترقی حاصل ہوئی تھی۔ کاروباری افراد اور کاریگر سماجی نظام کے اہم اجزا تھے۔ 'شرینی' نام سے مشہور اُن کی ایک الگ انجمن (یونین) تھی۔ اس طرح کی شرینی کے اعلیٰ عہدیدار کو 'شریشٹھی' کہا جاتا تھا لیکن دھیرے دھیرے پیشوں سے جڑے ہوئے کاریگروں کی اہمیت کم ہوتی گئی۔

اُس دور کے سماج میں برہمن، کھتری، ویشی اور شودر جیسے طبقے تھے۔ یہ طبقے پیشوں کے لحاظ سے وجود میں آئے تھے۔ بعد کے زمانے میں یہ طبقے پیدائش کو ملحوظ رکھتے ہوئے طے ہونے لگے۔ جس کی وجہ سے ذاتیں وجود میں آئیں۔ ذات پات کے نظام کی وجہ سے سماج میں تفریق پیدا ہو گئی۔ ویدک زمانے میں مثالی زندگی کا تصور سماج میں رائج تھا۔ اس تصور کے مطابق پیدائش سے موت تک کے چار مرحلوں کو چار آشرم کہا گیا ہے۔ پہلا آشرم 'برہمچریا آشرم' تھا۔ اس زمانے میں گرو کی صحبت میں رہ کر تعلیم حاصل کی جاتی تھیں۔

برہمچریا آشرم کے مرحلے سے کامیابی کے ساتھ گزرنے کے بعد دوسرا مرحلہ 'گرہستھا آشرم' کا تھا۔ اس زمانے میں یہ توقع کی جاتی تھی کہ مرد اپنے خاندان اور سماج کے تئیں اپنی ذمہ داری اور فرائض کو بیوی کی مدد سے انجام دے۔ تیسرا مرحلہ یعنی

فروخت کے لیے بھی کرتے تھے۔ (نشک سونے کی مہر کو کہتے ہیں)۔ گانا، بجانا، رقص، شطرنج، رتھوں کی دوڑ اور شکار ان کی تفریح کے ذرائع تھے۔ وہنا، ستار، جھانج اور شکھ اُن کے اہم ساز تھے۔ ڈمر اور مردنگ جیسے سرتال کے ساز بھی وہ استعمال کرتے تھے۔

۴۳۳ زراعت، گلہ بانی، معاشی اور سماجی زندگی

ویدک زمانے میں زراعت اہم پیشہ تھا۔ کئی بیلوں کو جوت کر بلوں سے کھیت جوتے جاتے تھے۔ بلوں میں لوہے کے پھل بٹھائے جاتے تھے۔ اتھرو وید میں فصلوں کو لگنے والے کیڑوں اور فصلوں کو برباد کرنے والے جانوروں کا اور اُن سے تدارک کا بیان بھی ملتا ہے۔ کھاد کے طور پر گوبر کا استعمال کیا جاتا تھا۔

ویدک زمانے میں گھوڑا، گائے، بیل اور کتے جیسے جانوروں کو بڑی اہمیت حاصل تھی۔ لین دین کے تبادلے میں گائے کا استعمال کیا جاتا تھا۔ اس لیے گائے کو بے حد قیمتی سمجھا جاتا تھا۔ اس بات پر خاص توجہ دی جاتی تھی کہ کوئی گائے کو چرا کر نہ لے جائے۔ گھوڑا تیز رفتاری سے دوڑنے والا جانور ہے۔ ویدک زمانے کے لوگ اسے سدھا کر مانوس کرنے اور رتھوں میں جوتنے کے فن میں بڑی مہارت رکھتے تھے۔ اُس زمانے کے رتھوں کے پہیوں میں سلائیاں ہوتی تھیں۔ ٹھوس پہیوں کی یہ نسبت سلائیاں والے یہ پیسے وزن کے لحاظ سے ہلکے ہوتے تھے۔ صحیح معنوں میں گھوڑے جتے ہوئے سلائی دار پہیوں والے یہ رتھ بہت تیز رفتار تھے۔



ویدک زمانے کا رتھ

جاتا تھا۔ اس طرح اگنی میں ہوی نذر کرنے کا عمل یگیہ کہلاتا تھا۔ ابتدا میں یگیہ کی رسومات کی نوعیت آسان تھی۔ بعد کے زمانے میں ان کے اُصول بہت زیادہ پیچیدہ اور مشکل ہوتے چلے گئے۔ اس لیے ان مشکل رسومات کو انجام دینے والے پروہتوں کی اہمیت میں اضافہ ہوا۔

ویدک زمانے کے لوگوں نے اس بات پر بھی غور و خوض کیا تھا کہ کائنات کا نظام کس طرح چلتا ہے۔ موسم گرما کے بعد موسم برسات آتا ہے، موسم برسات کے بعد موسم سرما کا آغاز ہوتا ہے۔ یہ طے شدہ کائناتی چکر ہے۔ کائناتی چکر اور اس کی رفتار سے گردش کرنے والے زندگی کے چکر کو ویدک زمانے کے لوگوں نے 'رُت' (موسم) کا نام دیا تھا۔ حیوانی زندگی کا چکر بھی کائناتی چکر ہی کا ایک حصہ ہے۔ کائناتی چکر میں کسی قسم کی خرابی یا بگاڑ پیدا ہو جائے تو مصیبتیں آتی ہیں، اس لیے ہر کسی کو اس بات کا خیال رکھنا چاہیے کہ بگاڑ پیدا نہ ہو۔ کائنات کے اُصولوں کو نہ توڑنا ہی مذہبی اُصولوں کی پاسداری سمجھا جاتا تھا۔



استاد-طلبہ

'وان پرستھا شرم'۔ اس مرحلے پر توقع کی جاتی تھی کہ انسان اپنے گھر بار کی چاہت کو ترک کر کے دور جائے۔ ایسی جگہ جا کر رہے جہاں انسانی بستی نہ ہو اور وہاں انتہائی سادگی کے ساتھ زندگی بسر کرے۔ چوتھا مرحلہ یعنی 'سنیا سا شرم'۔ اس مرحلے پر اس بات کی طرف اشارہ تھا کہ انسان اپنے سارے رشتے ناتوں کو ترک کر کے اپنی پیدائش کے مقصد کو سمجھنے کے لیے جیسے۔ کسی ایک مقام پر زیادہ مدت تک قیام نہ کرے۔

۴۶۴ مذہبی تصور

ویدک دور کے مذہبی تصور کے مطابق سورج، ہوا، بارش، بجلی، طوفان اور دریا جیسی قدرتی طاقتوں کو دیوتا کا روپ دیا گیا تھا۔ ان کو زندگی دینے والا سمجھا جائے اس لیے ویدوں میں ان سے مانگی جانے والی دعائیں درج ہیں۔ انھیں خوش رکھنے کے لیے اس دور کے لوگ آگ (اگنی) کو مختلف اشیا کا نذرانہ پیش کرتے تھے۔ آگ میں ڈالے ہوئے اس نذرانے کو 'ہوی' کہا



یگیہ

آئیے، بحث کریں۔

کائنات کے چکر میں کس بنا پر بگاڑ پیدا ہو سکتا ہے؟ ایسا نہ ہو اس کے لیے آپ کیا کوشش کریں گے؟ مثلاً اگر بارش میں کمی واقع ہو تو پینے کے لیے پانی کا انتظام آپ کیسے کریں گے؟

۴۶۵ نظام حکومت

ویدک دور میں ہر دیہی بستی کا ایک سربراہ ہوا کرتا تھا۔ اسے 'گرامنی' کہا جاتا تھا۔ کئی دیہی بستیوں کے مجموعے کو 'وِش' کہتے تھے۔ 'وِش' کے سربراہ کو 'وِش پتی' کہتے تھے۔ کئی وِش ملا کر 'جَن' بنتا تھا۔ آگے چل کر جب 'جَن' کسی علاقے میں ضم ہو جاتا تب اُس علاقے کو 'جند' کہا جاتا (جند یعنی ریاست یا صوبہ)۔ جَن کے سربراہ کو 'نرپ' یا 'راجا' کہا جاتا۔ عوام کی حفاظت کرنا، محصول جمع کرنا اور عمدہ طریقے سے حکومت کے اُمور انجام دینا راجا کے فرائض میں شامل تھا۔

کو 'سبھا' اور عام لوگوں کی جنرل میٹنگ کو 'سمیتی' کہا جاتا تھا۔ سمیتی کو لوگوں کا تعاون حاصل ہوتا تھا۔

آگے چل کر ویدک فکری رجحان میں 'اسمرتی' اور 'پران' نامی ادب تخلیق ہوا۔ وید، اسمرتی، پران، مقامی عوامی رجحان وغیرہ پر مبنی مذہبی رجحان نے ایک زمانہ گزر جانے کے بعد ہندو نام سے اپنی شناخت بنائی۔

قدیم بھارت میں یگیہ کی رسومات اور ذات پات کے نظام سے متعلق ویدک دھارے کی بہ نسبت متنوع کردار کے حامل مذہبی رجحان موجود تھے۔ اگلے سبق میں ہم اُن سے متعارف ہوں گے۔

اُمور حکومت کو بہتر اور عمدہ طریقے سے انجام دینے میں معاونت کے لیے راجا افسران مقرر کیا کرتا تھا۔ پروہت (پجاری) اور سیناپتی (سپہ سالار) بے حد اہم افسران ہوا کرتے تھے۔ محصول (ٹیکس) وصول کرنے کے لیے مقرر کیے ہوئے افسر کو 'بھاگ ڈگھ' کہا جاتا تھا۔ 'بھاگ' کا مطلب حصہ ہوتا ہے۔ 'جن' کی پیداوار یعنی آمدنی سے راجا کا 'بھاگ' (حصہ) جمع کرنے کا کام بھاگ ڈگھ کا ہوتا تھا۔ راجا کی رہنمائی کے لیے چار ادارے 'سبھا'، 'سمیتی'، 'ودتھ' اور 'جن' تھے۔ ان میں ریاست کے لوگ شریک ہوتے۔ سبھا اور ودتھ جیسے اداروں کے کام کاج میں خواتین کا تعاون بھی ہوتا تھا۔ ریاست کے معمر افراد پر مشتمل مجلس

مشق



۲۔ موجودہ دور کی خواتین کے کم از کم دوزیورات

.....

۳۔ موجودہ دور کے تفریحی ذرائع

.....

(۵) مختصر جواب لکھیے:

۱۔ وید دور کے لوگوں کی غذا میں کون کون سی چیزیں شامل تھیں؟

۲۔ وید دور میں گائے کا خاص خیال کیوں رکھا جاتا تھا؟

۳۔ سنیا ساشرم میں انسان سے کس برتاؤ کی توقع تھی؟

(۶) نوٹ لکھیے۔

۱۔ ویدک دور کا مذہبی تصور

۲۔ ویدک دور کے مکانات

۳۔ ویدک دور کا نظام حکومت

سرگرمی:

۱۔ اپنے گرد و پیش کے چند کاریگروں سے ملاقات کیجیے اور ان کے بارے میں معلومات حاصل کیجیے۔

۲۔ سبق میں آئے ہوئے نئے الفاظ اور اُن کے معانی کی فہرست بنائیے۔

(۱) سبق کے متن کو ملحوظ رکھتے ہوئے جواب لکھیے:

۱۔ ویدک ادب کی عالم و فاضل خواتین

.....

۲۔ ویدک زمانے کے تفریح کے ذرائع

.....

۳۔ ویدک زمانے کے چار آشرم

.....

(۲) صحیح ہیں یا غلط، پہچانیے:

۱۔ یگیہ میں پڑھے جانے والے منتر۔ رگ وید

۲۔ اتھروشی کے نام سے موسوم وید۔ اتھر و وید

۳۔ یگیہ کی رسومات کے وقت گائے جانے والے منتروں کی

رہنمائی کرنے والا وید۔ سام وید

(۳) ایک لفظ میں جواب لکھیے:

۱۔ ویدک ادب کی زبان

۲۔ ود یعنی

۳۔ گودھوم یعنی

۴۔ گھر کا بڑا یعنی

۵۔ شریں کا اعلیٰ عہدیدار

(۴) نام لکھیے:

۱۔ آپ کو جو ساز معلوم ہیں۔